



اگر میں اگلا سال زندہ رہا، تو (محرم کی) نویں تاریخ کو بھی روزہ رکھوں گا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”اگر میں اگلا سال زندہ رہا، تو (محرم کی) نویں تاریخ کو بھی روزہ رکھوں گا“
[صحیح] [اسلامی امام مسلم نے روایت کیا]

”لَيْزُنْ بَقِيَّتُ“ کے معنی ہیں اگر میں زندہ رہا ”إِلَى قَائِلِ“ یعنی آئندہ محرم تک زندہ رہا ”لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ“ تو یہود کی مخالفت کرتے ہوئے عاشورا کے ساتھ نویں دن کا بھی روزہ رکھوں گا تاہم آئندہ سال کی آمد سے قبل ہی نبی ﷺ اس دار فانی سے وفات فرما گئے لہذا نویں دن کا روزہ رکھنا بھی مسنون ہے، گرچہ آپ علیہ الصلا والسلام کو دن میسر نہ آیا اس لیے کہ آپ ﷺ کی جانب سے روزہ رکھنے کا پختہ عزم ہی اس کے سنت ہونے کی دلیل ہے اور دسویں دن کے ساتھ نویں دن کا روزہ رکھنے کا سبب بھی موجود ہے کہ محض دسویں دن کا روزہ رکھنے کی صورت میں یہود کے ساتھ مشابہت لازم آتی ہے ایک قول یہ ہے کہ عاشورا کا روزہ پانچ دنوں میں احتیاط کا تقاضا ہے تاہم پہلا قول ہی راجح ہے؛ کیوں کہ اس سلسلے میں نص شرعی وارد ہے واللہ اعلم

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6217>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

